LEAD ACETATE

ICSC: 0910 لیڈ ایسی ٹیٹ

CAS # 301-04-2 RTECS # AI5250000 UN # 1616 EC # 082-007-00-9	**دیگرنام:** **Lead Diacetate** **Lead dibasic acetate** **فارمولا:** $C_4H_6O_4Pb$ / $(CH_3COO)_2Pb$ **سالماتی وزن:** 325.3

خطرے کی قسم	شدید خطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا
آگ:	غیر آتشگیر مادہ جلنے پر سوزش پیدا کرنے والے یا زہریلے بخارات (یا گیسیں) خارج ہوتے ہیں .		آگ کے قرب وجوار میں پھیلنے کی صورت میں تمام آگ بجھانے والے مادے استعمال کرنے کی اجازت ہے۔
دھماکہ :			

جسم میں داخلہ :		گرد کو پھیلنے سے بچائیں حفظان صحت پر سختی سے عملدرآمد کریں عورتوں (دوران حمل) کو اثرات سے بچائیں	
سانس کے راستے :	کھانسی گلے کی خرابی (نگلنے کے اندر دیکھیں)	لوکل ایگزاسٹ یا آلات تنفس استعمال کریں	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں
جلد کے راستے :	سرخی درد	حفاظتی دستانے استعمال کریں	آلودہ کپڑے اتار دیں جلد پر وافر مقدار میں پانی بہائیں یا شاور کے نیچے لے جائیں
آنکھوں میں پڑنا :	سرخی درد	حفاظتی گوگل یا آنکھوں کی حفاظت کے ساتھ آلات تنفس استعمال کریں	پہلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں
نگلنے کی صورت میں :	پیٹ میں کھچاؤ قبض اینٹھن متلی قے آنا	کام کے دوران خورد ونوش اور سگریٹ نوشی مت کریں	کلی کروائیں قے دلائیں (صرف ہوش میں ہونے کی صورت میں) طبی نگہداشت کا انتظام کریں

بکھرنے کی صورت میں اقدامات :	پیک کرنا اور لیبل لگانا :
گرے ہوئے مادے کو سیل ہونے والے ڈبوں یا برتنوں میں ڈالیں اگر مناسب ہو تو پہلے پانی سے نم کرلیں تاکہ گرد نہ اٹھے جھاڑو سے احتیاط کے ساتھ بقیہ مادے کو اکٹھا کریں پھر اس کو محفوظ جگہ پر لے جائیں اس مادے کو ماحول میں داخل نہ ہونے دیں (غیر معمولی ذاتی تحفظ' ضرر رساں ذرات سے بچنے کے لیے P2 والے ماسک کی ضرورت)	خوراک یا جانوروں کی فیڈ کے ساتھ بار برداری نہ کریں نوٹ: E بجری آلودگی کا باعث
ہنگامی اقدامات :	**ذخیرہ کرنا :**
Transport Emergency Card: TEC (R)-221	برومیٹ' کاربونیٹ' فاسفیٹ فینول مرکبات' خوراک اور جانوروں کی فیڈ سے الگ رکھیں' اچھی طرح سے بند رکھیں

اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں

LEAD ACETATE

ICSC: 0910 لیڈ ایسی ٹیٹ

اہم معلومات

طبعی حالت: شکل : بے رنگ فلمیں یا سفید پاؤڈر

کیمیائی خطرات: یہ مادہ زیادہ گرم کرنے سے تحلیل ہوجاتا ہے اور جلانے پر گلانے والے بخارات بناتا ہے۔ جن میں لیڈ آکسائیڈ اور ایسٹک ایسڈ شامل ہیں۔

ہوا میں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits)
TLV (as Pb): ppm; 0.05 mg/m^3 A3 (ACGIH 1996).
MAK: ppm; 0.1 mg/m^3; as Pb (1996).

جسم میں داخلے کے راستے : یہ مادہ جسم میں سانس کے راستے اور نگلنے سے جذب ہوسکتا ہے

سانس کے راستے داخل ہونے کے خطرات : 20 سنٹی گریڈ پر اس کی تبخیر برائے نام ہے۔ لیکن اگر اسے بکھیرا جائے خصوصاً پاؤڈر کی شکل میں تو ہوا میں ذرات کی مقدار تیزی سے تکلیف دہ حد کو چھو سکتی ہے۔

مختصر مدت کے لئے جسم میں داخلے کے اثرات : اس مادے کی وجہ سے آنکھوں میں جلن پیدا ہوتی ہے جو اس کے اثرات دیر سے ظاہر ہوسکتے ہیں طبی نگہداشت میں رکھیں

جسم میں طویل عرصے تک داخلے کے اثرات : یہ مادہ خون اور ہڈیوں کے گودے، دل اور شریانوں کے نظام، گردوں اور عصبی نظام پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ جس سے انیمیا (anvenia) ہائی بلڈ پریشر گردوں کے امراض فالج اور نفسیاتی عارضے لاحق ہوسکتے ہیں۔ یہ مادہ ممکن طور پر انسانوں کو کینسر کرتا ہے اس کی وجہ سے انسانوں میں قوت تولید پر زہریلے اثرات ہوتے ہیں

طبعی خوائص

نقطہ پگھلاؤ: 280 سنٹی گریڈ

کثافت اضافی (بالمقابل پانی =1): 3.3

ملی لٹر 100 گرام فی سنٹی گریڈ پر پانی میں حل پذیری: 4.4: ملی لٹر فی 100 گرام

ماحولیاتی اعداد و شمار

یہ مادہ آبی جانداروں کے لیے زہریلا ہے یہ مادہ ماحول کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے پرندوں، دودھ پلانے والے جانوروں مٹی اور پانی رخصوصی توجہ دی جائے انسانی خوراک کی زنجیر (food chain) میں کہیں بھی اس کا ذخیرہ ہوسکتا ہے خاص طور پر پودوں اور جانوروں میں اس بات کا سختی سے خیال رکھیں کہ یہ مادہ ماحول میں داخل نہ ہو کیونکہ یہ ماحول میں لمبے عرصے تک موجود رہتا ہے ۔

نوٹس (Notes)

جسم میں داخل ہونے والی مقدار کے مطابق باقاعدہ وقفوں سے طبی معائنہ کی سفارش کی جاتی ہے شدید زہریلے اثرات کی علامات تب تک ظاہر نہیں ہوتیں جب تک کہ کئی گھنٹے نہ گزر جائیں۔

مزید معلومات

LEGAL NOTICE Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information

C IPCS, CEC 1999

IPCS
International Programme on Chemical Safety

UNEP

Prepared in the context of cooperation between the International Programe on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999